السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین بیچ اس مسئلہ میں عبد فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے دو بیٹے ڈنو اور مصری اور دو بیٹیاں آمنت اور سنگھار اس کے بعد مصری فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، بھائی ڈنو، دو بہنیں آمنت اور سنگھار اس کے بعد سنگھار فوت ہوگئی اور وارث چھوڑے خاوند مجنوں، ایک بہن آمنت، ایک بھائی ڈنو، بیٹا نور محمد بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے مرحوم کی ملکیت میں سے مرحوم کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے، پھر اگر مرحوم پر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے اور بعد میں اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری جائیداد کے تیسرے حصے تک پورا کیا جائے۔ اس کے بعد باقی مال منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے وراثت تقسیم ہوگی۔

مرحوم عبد کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹے ڈنو کو 5 آنے 4 پائی بیٹے مصری کو 5 آنے 4 پائی، بیٹی آمنت کو 2 آنے 8 پائیاں، بیٹی سنگھار کو 2 آنے 8 پائیاں ملیں گی۔

ان کے بعد مصری فوت ہوا ملکیت 4 پائی 5 آنے۔

وارث: بیوی کو 1 آنہ 4 پائیاں، بھائی کو 2 آنے، بہن کو آنہ، بہن کو آنہ۔

اس کے بعد سنگھار فوت ہوئی۔ ملکیت 8 پائیاں، 3 آنے

وارث: خاوند 11 پائیاں بیٹے کو 2 آنے 9 پائی، بہن 7 پائی بھائی۔ 1 آنہ 2 پائی۔

نوٹ:......باقی ایک پائی بچے گی اس کے 3 حصے کر کے دو حصے بھائی کو اور ایک حصہ بہن کو دیا جائے۔

جدید اعشاریہ تقسیم طریقہ

میت عبد کل ملکیت 100

2 بیٹے (ڈنو، مصری) 66.666 فی کس 33.333

2 بیٹیاں (آمنہ، سنگھار) 33.334 فی کس 16.667

میت بیٹا مصری کل ملکیت 33.333

بیوی 4/1/8.332

بھائی (ڈنو) عصبہ 12.50

2 بہنیں (آمنہ، سنگھار) عصبہ 12.50 فی کس 6.250

میت بہن سنگھار کل ملکیت 22.91

خاوند

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 627

محدث فتویٰ